
563

89:سورۃ الفجر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
89	سُوْرَةُ الْفَجْر	مکی	1	30	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الْفَجْرِ ﴿١﴾ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ قسم ہے فجر کے وقت کی اور دس راتوں کی وَّ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ قسم ہے جفت اور طاق کی اور رات کی جبکہ وہ رخصت ہو رہی ہو هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ کیا اس میں صاحب عقل کے لئے کافی شہادت نہیں ہے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کے رب نے عاد ارم کی قوم کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا، جو ستونوں والے کہلاتے تھے؟ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ جو ایسے قوی اور متمدن تھے کہ دنیا میں ان سے پہلے ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی تھی وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ اور قوم ثمود کے ساتھ کیا سلوک کیا جو وادی قریٰ میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بنایا کرتے تھے وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا سلوک کیا الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے علاقہ میں بڑی سرکشی اختیار کی تھی اور بہت زیادہ فساد برپا کر دیا تھا

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ آخرکار آپ کے رب نے ان پر سخت عذاب نازل کر دیا، بے شک آپ کا رب نافرمان لوگوں کی تاک میں ہے

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ مگر انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کا رب اسے عزت اور نعمت دے کر آزماتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی

وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ اور جب اسے آزمانے کے لئے اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر کے رکھ دیا حقیقت یہ ہے کہ دونوں حالتیں اللہ کی طرف سے آزمائش کے دو مختلف طریقے ہیں

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ ایسا ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ نہ تو یتیموں سے عزت کا سلوک کرتے ہو اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لئے ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو

وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ وراثت کا سارا مال سمیٹ کر خود ہی کھا جاتے ہو اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو تمام جائز وارثوں کو ان کا حق نہیں دیتے اور نہ ہی اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ یقیناً جس دن زمین کوٹ کوٹ کر برابر اور ہموار کر دی جائے گی تو اس وقت آپ کا رب جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے

وَ جِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ

الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ اور جہنم اس دن سامنے لائی جائے گی، اس دن انسان کو اصل حقیقت کی سمجھ آئے گی لیکن اس وقت اس کے سمجھنے کا کیا فائدہ ؟

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ اس روز وہ کہے گا کہ کاش میں نے دنیا میں رہتے ہوئے اپنی آخرت کی زندگی کے لئے کچھ بھیجا ہوتا

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ پھر اس روز اللہ ایسا عذاب دے گا کہ اس جیسا عذاب دینے والا کوئی دوسرا نہ ہو گا اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑنے والا ہو گا

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ دوسری طرف ارشاد ہو گا کہ اے نفس مطمئن! تُو اپنے رب کی طرف اس طرح چل کہ تُو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ پھر تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو کر میری جنت میں داخل ہو جا وہ شخص جو ہر حال میں اپنے رب سے مطمئن رہا، ہر مصیبت پر صبر کرتا رہا اور ہر نعمت پر شکر ادا کرتا رہا رکوع [1]